منسلکہ I
ضابطہ 511-10

پرنس ولیئم کاؤنٹی پبلک سکولز میں
رضاکاروں کے لیے رہنما اصول

رضاکار طلباء کو خدمات فراہم کرنے میں سکول کے عملے کو اضافی مدد اور مدد فراہم کرتے ہیں۔ ہر عمارت کے پرنسپل کو رضاکاروں کو استعمال کرنے اور مناسب واقفیت اور تربیت فراہم کرنے کے لیے قواعد فراہم کرنے چاہیے۔

وہ رضاکار جو سکولوں میں مستقل بنیادوں پر خدمات انجام دیں گے (یعنی ہفتے میں 15 گھنٹے سے زیادہ)، وہ جو طلباء کے ساتھ بغیر نگرانی کی صلاحیت میں کام کر سکتے ہیں، اور تمام رضاکار کوچوں کو رضاکارانہ درخواست مکمل کرنی چاہیے اور ڈیپارٹمنٹ برائے ہیومن ریسورسز کے ذریعے اس پر کاروائی کی جائے گی۔

جو رضاکار مستقل بنیادوں پر خدمات انجام نہیں دیتے انہیں ہمیشہ عملے کے رکن اور/یا ایک باقاعدہ رضاکار کی موجودگی میں کام کرنا چاہیے۔

رضاکار سکول ڈویژن کے قواعد، ضوابط اور پالیسیوں کی پابندی کریں گے، جن میں درج ذیل شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں: ضابطہ 503.02-1، "تمام ملازمین کے لیے پیشہ ورانہ طرز عمل کے معیارات"؛ ضابطہ 925-1، "سکولوں میں بیرونی ذرائع سے مواد کی تقسیم اور مواصلات"؛ ضابطہ 503.02-1، "مفادات کا ٹکراؤ"؛ اور ضابطہ 771-1، "بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور بچوں کو نظر انداز کرنے کی اطلاع دینے کے طریقہ کار۔" رضاکار پیشہ ورانہ رابطے، لباس اور مجموعی طرز عمل کا نمونہ بنائے گا/گی، اور مجموعی طور پر وہ طرزعمل جس کی طلباء سے تقلید کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

رضاکاروں کو درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیے:

I. <u>رازداری</u>

رضاکاروں کو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ سکول میں طلباء، عملے، یا دوسروں کے ساتھ رابطے پر مبنی معلومات کو خفیہ سمجھا جاتا ہے اور سکول یا سکول کے باہر بات چیت میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ طلباء اور ان کے والدین کو یہ توقع کرنے کا حق ہے کہ طالبعلم کا طرز عمل، کلاس روم کی کارکردگی اور کامیابی، اور طالبعلم کی دیگر خصوصیات افواہوں یا گپ شپ کا موضوع نہیں ہوں گی۔ سکول کے اندر طلباء اور دوسروں کے رازداری کے حقوق کا احترام ضروری ہے۔ رضاکاروں کو رازداری کی حدود سے بھی آگاہ کیا جانا چاہیے جیسا کہ ضابطہ 651-2 ، "طالبعلم/طالبہ کی معلومات کی رازداری"۔ رضاکاروں کو ایسے رشتوں میں داخل ہونے پر احتیاط کرنی چاہیے جس میں طلباء حساس یا خفیہ معلومات کا انکشاف کر سکتے ہیں۔ رضاکار مشاورت یا صحت سے متعلق دیگر خدمات میں مشغول نہیں ہو سکتے؛ ایسی خدمات متعلقہ پالیسیوں اور ضوابط کے مطابق صرف مجاز اہلکار فراہم کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ پالیسی صرف تنخواہ دار ملازمین کو طلباء کے درجات، ٹیسٹ کے سکورز، اور دیگر معلومات تک رسائی کی اجازت دیتی ہے جو طالبعلم کی خفیہ معلومات سمجھی جاتی ہے جب تک کہ والد یا والدہ/سرپرست یا بالغ طالبعلم ایسی معلومات کے اجرا کی اجازت نہ دیں۔

II. رپورٹنگ کے تقاضے

رضاکاروں کو سکول حکام کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے مشتبہ واقعات یا نظر انداز کرنے کے قانونی تقاضے سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ، انہیں طالبعلم کی جانب سے غیر قانونی یا غلط رویے کی اطلاع دینے کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ کسی بھی ایسی معلومات سے آگاہ کیا جانا چاہیے جو اس بات کی نشاندہی کرے کہ طالبعلم یا دیگر کو نقصان کا خطرہ ہو سکتا ہے، جیسا کہ ضابطہ 651-2 میں بیان کیا گیا ہے، "طلباء کی افشا کردہ معلومات کی رازداری۔"

رضاکاروں کو سکول حکام کو کسی بھی ایسے واقعے کی اطلاع بھی دینی چاہیے جس میں املاک کو نقصان یا جسمانی چوٹ شامل ہو جیسا کہ ضابطہ 390-1، "ڈویژن انشورنس"
کوریج/سٹوڈنٹ منیجمنٹ سسٹم" کے تحت لازمی ہے۔

III. خطرے سے بچنا

بطور رضاکار سکولوں میں کام کرتے ہیں، انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ان کے ارادوں کو طلبا یا دوسرے لوگ درست طریقے سے نہیں سمجھ سکتے۔ بچے گھر جا کر والدین کو جو رپورٹ دیتے ہیں وہ ہمیشہ واقعات کی درست تصویر کشی نہیں ہو سکتی۔ جو سمجھا جاتا ہے، حقیقت پر مبنی ہے یا نہیں، اس میں شامل تمام لوگوں کے لیے مسائل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ بیداری کی ایک بلند سطح ممکنہ نقصانات سے بچنے میں مدد کر سکتی ہے۔ زبانی اور غیر زبانی اشاروں پر گہری توجہ دے کر، اور مخصوص اعمال کے ممکنہ غیر ارادی نتائج پر غور کرنے کے لیے ایک لمحہ نکال کر آگاہی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، رضاکاروں کو درج ذیل سے اجتناب کرنا چاہیے:

A. شک - وہ رویہ جو دوسروں میں شکوک پیدا کر سکتا ہے، بیداری میں اضافہ، نتائج پر غور، اور اس فہرست کے بقیہ حصے پر توجہ دے کر کم کیا جا سکتا ہے۔

B. رازداری - رضاکاروں کو عام طور پر انفرادی طلباء یا چھوٹے گروپوں کے ساتھ خالی کمرے میں نہیں ملنا چاہیے جس کا دروازہ بند ہو۔ ملاقاتیں ایسے کھلے علاقوں میں ہونی چاہیئں جو دوسروں کو نظر آئیں، خاص طور پر دوسرے بالغ افراد۔

C. رازداری - رضاکاروں کو طلباء کے ساتھ راز کا اشتراک (دینا یا وصول) نہیں کرنا چاہئے۔ سکول کے کسی بھی عملے کے رکن کو رازداری کا لا محدود حق حاصل نہیں ہے حالانکہ کچھ اہلکاروں کے پاس مخصوص تربیت ہوتی ہے جو انہیں دوسروں سے زیادہ حق کی اجازت دیتی ہے۔ رضاکاروں کے پاس ایسا کوئی حق نہیں ہے، اور وہ خفیہ مواصلات میں مشغول ہو کر اپنے آپ کو خاص طور پر کمزور پوزیشن میں رکھتے ہیں۔

D. چھونا - طلباء کے ساتھ جسمانی رابطے کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ تاہم، ایک عمومی سوجھ بوجھ کے نقطہ نظر کی توقع کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، کوچز اچھے کام کے لیے کسی کھلاڑی کی پیٹھ پر تھپکی دے سکتے ہیں اور کوچنگ کے مظاہرے/سبق کے حصے کے طور پر طالب علم کے جسم کو پوزیشن میں رکھ سکتے ہیں۔ رضاکاروں کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ مناسب اور نامناسب چھونے کے درمیان لائن اکثر غیر واضح ہوتی ہے اور دوسروں کے ادراک کی بنیاد پر مختلف ہو سکتی ہے۔ غیر معمولی حالات میں خود کی حفاظت کے لیے یا منتظم/نامزد کردہ کی مخصوص درخواست کو پورا کرنے کے لیے جسمانی طور پر چھونے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

E. جانبداری- تمام طلباء کی قدر اور احترام یکساں ہونا چاہیے۔ جانبداری کی ظاہری شکل عملے کی تمام طلباء کے ساتھ مؤثر طریقے سے کام کرنے کی صلاحیت کو کمزور کرتی ہے اور
فرد کے محرکات پر شبہ کا باعث بن سکتی ہے۔

F. [سکول سے] باہر رابطہ - رضاکار والدین کی اجازت کے بغیر سکول سے باہر طلباء سے ملنے کا انتظام نہیں کر سکتے ہیں۔ اس کا اطلاق کسی عوامی جگہ پر اتفاقی ملاقات پر نہیں ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، ایک دوستانہ سلام اور مختصر گفتگو مناسب ہو سکتی ہے، خاص طور پر اگر والدین موجود ہوں۔ سکول کسی بھی مسائل کے لیے ذمہ دار نہیں ہے جو باہر کے رابطے سے پیدا ہو سکتے ہیں۔

G. مفادات کا تصادم - رضاکار PWCS طلباء سے کسی بھی کاروبار، تنظیم، یا دوسرے ادارے کے ذریعے کی جانے والی کسی بیرونی کوچنگ، تربیت، تدریس، یا متعلقہ خدمات میں حصہ لینے کا مطالبہ نہیں کر سکتے ہیں، نہ ہی دباؤ ڈال سکتے ہیں، نہ ہی ان سے یہ مطالبہ کر سکتے ہیں جس میں رضاکار کا ذاتی مفاد ہو۔ رضاکار اس طرح کے کاروبار، تنظیم یا دیگر ہستی سے متعلق مفادات کے کسی بھی ممکنہ تصادم کا مکمل، پیشگی انکشاف مفادات کے تصادم کے انکشاف فارم کی ایک کاپی دائر کر کے فراہم کرے گا جو کہ ضابطہ 1-503.04، "مفاد کا تصادم" کے ساتھ منسلکہ I ہے۔

یہ رہنما خطوط رضاکاروں کے ساتھ ساتھ طلباء، عملے اور والدین کے تحفظ کے لیے بنائے گئے ہیں جن کے ساتھ وہ کام کر سکتے ہیں۔ رضاکاروں کو یقین دلایا جانا چاہیے کہ ان کی کوششوں کو سراہا جاتا ہے اور رہنمائی کا مقصد سکولوں کے اندر رضاکارانہ خدمات کی مسلسل کامیابی کو یقینی بنانا ہے۔ رضاکاروں کو ان رہنما خطوط کی ایک نقل دی جائے گی، جن کا جائزہ لیا جائے گا اورینٹیشن کے عمل کے دوران اور بعد میں حوالہ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ تمام رضاکار رسید کو تسلیم کرنے کے لیے منسلکہ II پر دستخط کریں گے۔ اس اعتراف کو سکول لیول پر رکھا جائے گا۔